مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، دوران نماز اگر عورت کی گردن یا گلہ کھل جائے تو اس کا شرعی حکم کیا ہے، نیز عورت کی ستر کیا ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ عورت کا سارا بدن ستر ہے، البتہ نماز میں عورت ہتھیلیاں، چہرہ اور پاؤں کھلے رکھ سکتی ہے، اگر عورت کے اعضاء مستورہ میں سے اگر کسی ایک عضو مستورہ کا ایک چوتھائی حصہ بھی نماز کے کسی رکن میں تین مرتبہ (رکوع یا سجدہ والی) تسبیح پڑھنے کے بقدر کھل جائے، تو نماز صحیح نہ ہو گی اور اگر شروع نماز میں یہ کیفیت ہو، تو نماز شروع ہی نہ ہو گی۔ لہذا صورت مسئولہ میں اگر دوران نماز عورت کی چوتھائی گردن یا گلہ تین تسبیح کی مقدار کھلا رہا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہو گی۔

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ. ابوداؤد، السنن، كِتَاب الصَّلَاةِ، رقم الحديث: ٦٤١

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٠١/٤٠٨):

"(ويمنع) حتى انعقادها (كشف ربع عضو) قدر أداء ركن بلا صنعه (من) عورة غليظة أو خفيفة على المعتمد (والغليظة قبل ودبر وما حولهما، والخفيفة ما عدا ذلك) من الرجل والمرأة، وتجمع بالأجزاء لو في عضو واحد، وإلا فبالقدر؛ فإن بلغ ربع أدناها كأذن منع. والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۳/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/09/30ء

الجواب صحیح

محمد زکریا

۱۳/۳/۱۴۴۵ھ

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

الجواب صحیح

۱۳ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ

30/9/2023

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/128
التاریخ: 30/9/23
الجامعۃ الاشرفیۃ لاہور